روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 4 جون 2003ء، 3 ربیع الثانی 1424 ہجری - 4 احسان 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 122

سراپا شفقت

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت جس کا دماغی توازن درست نہیں تھا رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور کہا مجھے آپ سے کام ہے۔ آپ نے اسے فرمایا کہ تم مدینہ کی جس گلی میں چاہو مجھے لے جاؤ میں تمہارا کام کروں گا۔ چنانچہ وہ حضورؐ کو لے کر کہیں بیٹھ گئی اور آپ اس کا کام کر کے واپس آئے۔

(سنن ابوداؤد کتاب الادب باب الجلوس بالطرقات)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کے خادموں میں ایک پیرا پہاڑیا تھا۔ جو بالکل جاہل اور اجڈ آدمی تھا۔ اس کے دیکھنے والے بہت موجود ہیں۔ اس سے بے وقوفی کے افعال کا سرزد ہونا ایک معمولی بات ہوتی تھی۔ مگر حضرت نے اسے کبھی جھڑکا تک نہیں بلکہ اس کے متعلق فرمایا کرتے تھے کہ اہل الجنۃ ہے۔

ایک مرتبہ حضرت مسیح موعود پر بیماری کا دورہ ہوا۔ باوجودیکہ گرمی کا موسم تھا۔ ہاتھ پاؤں سرد ہو گئے۔ اوپر (بیت الذکر) کی چھت پر بعد نماز مغرب تشریف فرما تھے۔ احباب فوری تدابیر میں مصروف ہو گئے۔ پیرا کو بھی خبر ہوئی وہ اس وقت مٹی گارے کا کوئی کام کر رہا تھا۔ پاؤں کیچڑ میں لت پت تھے۔ اسی حالت میں (بیت الذکر) چلا آیا۔ آگے دری تھی۔ اور یہ قدرتی امر تھا۔ کہ اس کی اس حالت سے پاس والوں کے کپڑے اور دری کا فرش خراب ہوتا۔ اس ہیئت کذائی سے وہ آگے بڑھا۔ اور حضرت کو دبانے لگا۔ بعض نے اس کو کہا کہ تو کس طرح آ گیا۔ تیرے پاؤں خراب ہیں۔ مگر اس نے کچھ بھی نہیں سنا اور حضرت کو دبانے لگا۔ حضرت نے فرمایا۔

اس کو کیا خبر ہے۔ جو کرتا ہے کرنے دو کچھ حرج نہیں

اس کی یہ پہلی حرکت نہ تھی۔ وہ ہمیشہ اپنی بے وقوفی یا سادگی سے دوسروں کا معتوب ہو سکتا تھا۔ مگر حضرت مسیح موعود نے اسے کبھی نہ ڈانٹا۔ اور نہ دھمکایا۔

اسی پیرا کی بیماری کے علاج کے لئے حضرت مسیح موعود نے مخدومی اکبر خان صاحب سنوری کو مقرر کیا تھا۔ اور اس کو جونکیں لگوانے کا حکم دیا۔ انہوں نے بہت تلاش کیا۔ کوئی جونکیں لگانے والا نہ مل سکا۔ حضرت اس پر ناراض ہوئے۔ کہ کیوں بٹالہ وغیرہ سے جا کر کسی کو نہ لائے۔ یہ پیرے کے علاج میں ایک قسم کی غفلت کے نتیجہ میں حضور کی ناراضی تھی۔ یوں اگر کوئی کام کسی سے خراب ہو جاتا۔ اور جس کا اثر براہ راست حضرت کی ذات پر پڑتا تھا۔ تو اس کے لئے آپ اپنے خادموں پر ناراض نہ ہوتے۔ بلکہ ان کی دلداری کرتے۔

(سیرۃ مسیح موعود۔ ص 350)

جلد وصیتیں کریں

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"پس تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تا کہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو اور وہ مبارک دن آ جائے جبکہ چاروں طرف اور احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے۔"

(مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز)

الفضل کا سیدنا طاہر نمبر

ادارہ الفضل حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے سیرت و سوانح پر مبنی "سیدنا طاہر نمبر" شائع کر رہا ہے۔ اس سلسلہ میں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ حضرت صاحب کی سیرت کے بارہ میں اپنے مضامین، نظمیں، مشاہدات اور واقعات اشاعت کے لئے ارسال فرمائیں۔ نیز نادر تصاویر بھی اس وضاحت کے ساتھ روانہ کریں کہ یہ کب اور کس موقع کی ہیں۔ تصاویر بعد میں واپس کر دی جائیں گی۔ مضامین وغیرہ کے اوپر اپنا مکمل پتہ اور فون نمبر ضرور درج کریں۔ شکریہ۔

(ادارہ)

ماہر امراض جلد کی آمد

☆ مکرمہ ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ ماہر امراض جلد مورخہ 17/ جون 2003ء بروز منگل فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گی۔ یہ سہولت خصوصاً عورتوں کے لئے ہے لیکن مرد حضرات بھی اس سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ ضرورت مند احباب و خواتین پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کے لئے استقبالیہ فضل عمر ہسپتال سے رابطہ کریں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

ضرورت لیڈی ٹیچر

نصرت جہاں اکیڈمی سینئر گرلز سیکشن میں لیڈی ٹیچر کی اسامی خالی ہے۔ جماعتی ادارہ میں خدمت کا جذبہ رکھنے والی خواتین اپنی درخواستیں بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن لکھ کر صدر صاحبہ لجنہ کی تصدیق سے زیر دستخطی کو جلد از جلد بھجوا دیں۔

تعلیمی قابلیت M.A انگلش اور O لیول کی کلاسز کو پڑھا سکتی ہوں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی۔ ربوہ)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1985ء ⑤

اکتوبر — کینیڈا میں انسانی حقوق کے موضوع پر سمپوزیم۔

اکتوبر — آسٹریلیا میں پہلی دفعہ تربیتی کلاس منعقد ہوئی۔

یکم نومبر — حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں مہتمم مجالس بیرون مقرر ہوئے۔ آپ 1989ء تک اس شعبہ میں خدمات بجالاتے رہے۔

یکم نومبر تا یکم دسمبر — قادیان کے گردونواح میں 116 افراد نے بیعت کی۔

3,2 نومبر — آل کرناٹک کانفرنس یادگیر بھارت۔

8 نومبر تا **20** دسمبر — حضور نے قیام نماز اور اس کی حکمتوں سے متعلق خطبات ارشاد فرمائے۔ بچوں کو نماز باترجمہ سکھانے کے لئے والدین کو تحریک۔ 8 نومبر کے خطبہ جمعہ میں حضور نے فرمایا کہ ذیلی تنظیمیں ہر ماہ مجلس عاملہ کا ایک اجلاس قیام نماز پر غور کرنے کے لئے منعقد کریں۔

9 نومبر — انصاراللہ برطانیہ کی میراتھن واک۔

24 نومبر — جماعت سرینام کا جلسہ سالانہ۔

24 نومبر — گیمبیا کی مجلس مشاورت۔

26 نومبر — حضور نے کینیڈا کی دو ٹیلیویژن کمپنیوں کیلئے دو انٹرویو ریکارڈ کرائے۔

29 نومبر — انصاراللہ سیرالیون کا سالانہ اجتماع۔

5 تا **7** دسمبر — کینیا کا 11واں جلسہ سالانہ۔

8,7 دسمبر — جماعت برطانیہ کی مجلس شوریٰ۔ حضور کا خطاب۔

18 تا **20** دسمبر — جلسہ سالانہ قادیان۔ حاضری 3935

25 دسمبر — سویڈن کا جلسہ سالانہ۔

26 دسمبر — جماعت احمدیہ نے جلسہ سالانہ ربوہ کی سرکاری اجازت نہ ملنے پر اللہ کے حضور یوم احتجاج منایا۔ دعائیں اور عبادتیں کیں۔ اور روزہ بھی رکھا گیا۔

26 تا **28** دسمبر — آسٹریلیا کا جلسہ سالانہ۔

27 دسمبر — حضور نے وقف جدید کی تحریک کو عالمگیر کرنے کا اعلان فرمایا۔

27 تا **29** دسمبر — نائیجیریا کا 35واں جلسہ سالانہ۔

27 تا **29** دسمبر — ملائیشیا کا تیسرا جلسہ سالانہ۔

متفرق

- کینیا میں اس سال 247 افراد احمدیت میں شامل ہوئے۔
- جرمنی میں 18 قوموں کے 141 افراد کی بیعت۔
- آئرلینڈ میں باقاعدہ جماعت کا قیام۔
- ابی جان آئیوری کوسٹ میں جماعت کے پہلے پرائمری سکول کا قیام۔
- لجنہ انڈونیشیا نے آنکھوں کے 626 عطیات کی پیشکش کی۔
- امسال 9523 بیعتیں ہوئیں۔
- انگولا میں ڈومنگوس صاحب کی بیعت کے ذریعہ جماعت کا آغاز ہوا۔
- موزمبیق میں رشیدی یوالی صاحب کے ذریعہ جماعت کا پودا لگا۔
- روزنامہ الفضل کی بندش کے دوران احباب جماعت تک ضروری اطلاعات پہنچانے کیلئے مارچ 1985ء سے اکتوبر 1988ء تک جماعتی رسائل ماہنامہ خالد، انصاراللہ، مصباح اور تحریک جدید کے ضمیمہ جات شائع کئے جاتے رہے۔

حیات جاوداں

قرب کا طالب رہا، قرب خدا کو پا لیا
بندۂ حق نے بسرعت مدعا کو پا لیا

زندگی کا لحہ لحہ وقف تھا جس کے لئے
جان کی بازی لگا کر اس خدا کو پا لیا

زندگی تیری مثالی تھی، مثالی موت بھی
دے کے سب کچھ اِک متاع بے بہا کو پا لیا

''موت کے پیالوں میں بٹتی ہے شرابِ زندگی''
تیرے آئینے میں اس رازِ بقا کو پا لیا

زندگی کے جام تو نے چار سو بانٹے ہمیش
مردہ روحوں نے حیات جانفزا کو پا لیا

ابنِ مریم کو ملا تھا حق سے وہ دستِ شفا
جاں بہ لب لوگوں نے بھی جامِ شفا کو پا لیا

کون کہتا ہے کہ تو موجود اب ہم میں نہیں
کام زندہ ہیں ترے، تو نے بقا کو پا لیا

زندۂ جاوید آقا! رحمتیں تجھ پر مدام
جا کے بھی جانے نہ والے! برکتیں تجھ پر مدام

عطاء المجیب راشد

پبلشر آغا سیف اللہ پرنٹر قاضی منیر احمد) مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

مرتبہ: حافظ مظہر احمد صاحب

سیدنا حضرت مسیح موعود کی اثر انگیز اور پر حکمت نصائح

حضور کی وہ ہدایات جو ہمیشہ یاد رکھنے کے قابل ہیں۔ ملفوظات جلد سوم سے ماخوذ

دعا اور صحبت صالحین

دو چیزیں ہیں ایک تو دعا کرنی چاہئے۔ دوسرا طریق یہ ہے کونوا مع الصادقین۔ راست بازوں کی صحبت میں رہو تا کہ ان کی صحبت میں رہ کر کے تم کو پتہ لگ جاوے کہ تمہارا خدا قادر ہے۔ بینا ہے۔ سننے والا ہے۔ دعائیں قبول کرتا ہے اور اپنی رحمت سے بندوں کو صدہا نعمتیں دیتا ہے۔ جو لوگ ہر روز نئے گناہ کرتے ہیں وہ گناہ کو حلوے کی طرح شیریں خیال کرتے ہیں۔ ان کو خبر نہیں کہ یہ زہر ہے کیونکہ کوئی شخص سنکھیا جان کر نہیں کھا سکتا۔ کوئی شخص بجلی کے نیچے نہیں کھڑا ہوتا اور کوئی شخص سانپ کے سوراخ میں ہاتھ نہیں ڈالتا۔ اور کوئی شخص کھانا شکی نہیں کھا سکتا۔ اگرچہ اس کو کوئی دو چار روپے بھی دے۔ پھر باوجود اس بات کے جو یہ گناہ کرتا ہے کیا اس کو خبر نہیں ہے۔ پھر کیوں کرتا ہے؟ اس کی وجہ یہی ہے کہ اس کا دل معتبر یقین نہیں کرتا۔ اس واسطے ضرور ہے کہ آدمی پہلے یقین حاصل کرے جب تک یقین نہیں غور نہیں کرے گا اور کچھ نہ پائے گا۔ بہت سے لوگ ایسے بھی ہیں۔ جنہوں نے پیغمبروں کا زمانہ بھی دیکھ کر ان کو ایمان نہ آیا۔ اس کی وجہ یہی تھی کہ انہوں نے غور نہیں کی۔ دیکھو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (بنی اسرائیل:16) ہم عذاب نہیں کیا کرتے جب تک کوئی رسول نہ بھیج دیویں اور (۔) (بنی اسرائیل:17) پہلے امراء کو اللہ تعالیٰ مہلت دیتا ہے۔ وہ ایسے افعال کرتے ہیں کہ آخر ان کی پاداش میں ہلاک ہو جاتے ہیں۔ غرضیکہ ان باتوں کو یاد رکھو اور اولاد کی تربیت کرو، زنا نہ کرو۔ کسی شخص کا خون نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ نے ساری عبادتیں ایسی رکھی ہیں جو بہت عمدہ زندگی تک پہنچاتی ہیں۔ عہد کرو اور عہد کو پورا کرو۔

(ص375)

حقوق اللہ اور حقوق العباد

یاد رکھو حقوق کی دو قسمیں ہیں ایک حق اللہ دوسرے حق العباد۔

حق اللہ میں بھی امراء کو وقت پیش آتی ہے۔ اور تکبر اور خود پسندی ان کو محروم کر دیتی ہے مثلاً نماز کے وقت ایک غریب کے پاس کھڑا ہونا برا معلوم ہوتا ہے۔ ان کو اپنے پاس بٹھا نہیں سکتے اور اس طرح پر وہ حق اللہ سے محروم رہ جاتے ہیں کیونکہ (بیوت الذکر) تو دراصل بیت المساکین ہوتی ہیں۔ اور وہ ان میں جانا اپنی شان کے خلاف سمجھتے ہیں اور اسی طرح وہ حق العباد میں خاص خاص خدمتوں میں حصہ نہیں لے سکتے۔ غریب آدمی تو ہر ایک قسم کی خدمت کے لئے تیار رہتا ہے۔ وہ پاؤں تک دبا سکتا ہے۔ پانی لا سکتا ہے۔ کپڑے دھو سکتا ہے یہاں تک کہ اس کو اگر نجاست پھینکنے کا موقعہ ملے تو اس میں بھی اسے دریغ نہیں ہوتا، لیکن امراء ایسے کاموں میں ننگ و عار سمجھتے ہیں اور اس طرح پر اس سے بھی محروم رہتے ہیں۔ غرض امارت بھی بہت سی نیکیوں کے حاصل کرنے سے روک دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے جو حدیث میں آیا ہے کہ مساکین پانچ سو برس اول جنت میں جائیں گے۔

(ص378)

نو مبایعین کو نصائح

اب تم لوگ جو بیعت میں داخل ہوئے ہو تو سمجھ لینا چاہئے کہ تم نے عہد کیا ہے کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم کریں گے۔ سو یاد رکھنا چاہئے کہ یہ عہد تمہارا اللہ کے ساتھ ہے۔ جہاں تک ممکن ہو اس عہد پر مضبوط رہنا چاہئے۔ نماز و روزہ، حج و زکوٰۃ امور شرعی کا پابند رہنا چاہئے اور ہر ایک برائی اور شائبہ گناہ سے اجتناب کرنا چاہئے۔ ہماری جماعت کو ایک پاک نمونہ بن کر دکھانا چاہئے۔ زبانی لاف و گزاف سے کچھ نہیں بنتا جب تک انسان کچھ کر کے نہ دکھائے۔ تم دیکھتے ہو کہ طاعون سے کس قدر لوگ ہلاک ہو رہے ہیں۔ گھروں کے گھر برباد ہو رہے ہیں اور ابھی تک معلوم نہیں کہ یہ تباہی کب تک جاری رہے۔ طاعون لوگوں کی بداعمالی کے سبب غضب الٰہی کی صورت میں بھیجی جاتی ہے۔ یہ بھی ایک طرح کی رسول ہے جو اس کام کو کر رہی ہے۔

(ص326)

بے ذوقی کا علاج کثرت نماز

یاد رکھو انسان کے اندر ایک بڑا چشمہ لذت کا ہے جب کوئی گناہ اس سے سرزد ہوتا ہے تو وہ چشمہ لذت مکدر ہو جاتا ہے اور پھر لذت نہیں رہتی۔ مثلاً جب ناحق گالی دے دیتا ہے یا ادنیٰ ادنیٰ سی بات پر بدمزاج ہو کر بدزبانی کرتا ہے تو پھر ذوق نماز جاتا رہتا ہے۔ اخلاقی قویٰ کو لذت میں بہت بڑا دخل ہے۔ جب انسانی قویٰ میں فرق آئے گا تو اس کے ساتھ ہی لذت میں بھی فرق آ جاوے گا۔ پس جب کبھی ایسی حالت ہو کہ انس اور ذوق جو نماز میں آتا تھا وہ جاتا رہا ہے تو چاہئے کہ تھک نہ جاوے اور بے حوصلہ ہو کر ہمت نہ ہارے بلکہ بڑی مستعدی کے ساتھ اس گمشدہ متاع کو حاصل کرنے کی فکر کرے اور اس کا علاج ہے توبہ، استغفار، تضرع، بے ذوقی سے ترک نماز نہ کرے بلکہ نماز کی اور کثرت کرے۔ جیسے ایک نشہ باز کو جب نشہ نہیں آتا تو وہ نشہ کو چھوڑ نہیں دیتا بلکہ جام پر جام پیتا جاتا ہے یہاں تک کہ آخر اس کو لذت اور سرور آ جاتا ہے۔ پس جس کو نماز میں بے ذوقی پیدا ہو اس کو کثرت کے ساتھ نماز پڑھنی چاہئے اور تھکنا مناسب نہیں آخر اسی بے ذوقی میں ایک ذوق پیدا ہو جاوے گا۔

دیکھو پانی کے لئے کس قدر زمین کو کھودنا پڑتا ہے جو لوگ تھک جاتے ہیں وہ محروم رہ جاتے ہیں جو تھکتے نہیں وہ آخر نکال ہی لیتے ہیں۔ اس لئے اس ذوق کو حاصل کرنے کے لئے استغفار، کثرت نماز و دعا، مستعدی، اور صبر کی ضرورت ہے۔ (ص310)

شرک خفی

یاد رکھو شرک یہی نہیں کہ بتوں اور پتھروں کی تراشی ہوئی مورتوں کی پوجا کی جاوے۔ یہ تو ایک موٹی بات ہے۔ یہ بڑے بیوقوفوں کا کام ہے۔ دانا آدمی کو تو اس سے شرم آتی ہے۔ شرک بڑا باریک ہے وہ شرک جو اکثر ہلاک کرتا ہے وہ شرک فی الاسباب ہے یعنی اسباب پر اتنا بھروسہ کرنا کہ گویا وہی اس کے مطلوب و مقصود ہیں۔ جو شخص دنیا کو دین پر مقدم رکھتا ہے اس کی بھی یہی وجہ ہے کہ اس کو دنیا کی چیزوں پر بھروسہ ہوتا ہے اور وہ امید ہوتی ہے جو دین و ایمان سے نہیں۔ نقد فائدہ کو پسند کرتے ہیں اور آخرت سے محروم۔ جب وہ اسباب پر ہی اپنی ساری کامیابیوں کا مدار خیال کرتا ہے تو خدا تعالیٰ کے وجود کو تو اس وقت وہ لغو محض اور بے فائدہ جانتا ہے اور تم ایسا نہ کرو۔ تم توکل اختیار کرو۔

(ص146)

عاجزی

عاجزی اختیار کرنی چاہئے۔ عاجزی کا سیکھنا مشکل نہیں ہے اس کا سیکھنا ہی کیا ہے انسان تو خود ہی عاجز ہے اور وہ عاجزی کے لئے ہی پیدا کیا گیا ہے (۔)

تکبر وغیرہ سب بناوٹی چیزیں ہیں اگر وہ اس بناوٹ کو اتار دے تو پھر اس کی فطرت میں عاجزی ہی نظر آوے گی اگر تم لوگ چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پر کرو۔ جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا۔ لیکن جو سستی میں زندگی بسر کرتا ہے اسے آخر فرشتے بیدار کرتے ہیں۔ اگر تم ہر وقت اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو گے تو یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ بہت پکا ہے وہ کبھی تم سے ایسا سلوک نہ کرے گا جیسا کہ فاسق فاجر سے کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کو کوئی ضرورت نہیں کہ تم کو عذاب دیوے بشرطیکہ تم ایمان لاؤ اور شکر کرو۔ انسان کو عذاب ہمیشہ گناہ کے باعث ہوتا ہے خدا تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (الرعد:12) اللہ تعالیٰ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنے اندر تبدیلی نہ کرے جب تک انسان اپنے آپ کو صاف نہ کرے تب تک خدا تعالیٰ عذاب کو دور نہیں کرتا ہے۔

یہ دنیا خود بخود نہیں ہے اس کے لئے ایک خالق ہے اور جو کچھ ہو رہا ہے اسی کی مرضی سے ہو رہا ہے بغیر اس کی رضا کے ایک ذرہ حرکت نہیں کر سکتا۔ جو اللہ تعالیٰ سے ترساں رہے گا وہ خود محسوس کرے گا کہ اس میں ایک فرقان پیدا ہو گیا ہے مگر شرط یہ ہے کہ شیطانی سیرت کا انسان نہ ہو۔ تکالیف تو نبیوں پر بھی آتی ہیں مگر وہ عام لوگوں کی طرح نہیں بلکہ ان کے لئے وہ باعث برکت ہوتی ہیں۔

دغاباز آدمی کی نماز قبول نہیں ہوتی وہ اس کے منہ پر ماری جاتی ہے کیونکہ وہ دراصل نماز نہیں پڑھتا بلکہ خدا تعالیٰ کو رشوت دینا چاہتا ہے مگر خدا تعالیٰ کو اس سے نفرت ہوتی ہے کیونکہ وہ رشوت کو خود پسند نہیں کرتا۔ (ص232)

مغلوب الغضب کی غلبہ و نصرت سے محرومی

یاد رکھو کہ جو شخص سختی کرتا اور غضب میں آ جاتا ہے اس کی زبان سے معارف اور حکمت کی باتیں ہرگز نہیں نکل سکتیں۔ وہ دل حکمت کی باتوں سے محروم کیا جاتا ہے جو اپنے مقابل کے سامنے جلدی طیش میں آ کر آپے سے باہر ہو جاتا ہے۔ گندہ دہن اور بے لگام کے ہونٹ لطائف کے چشمہ سے بے نصیب اور محروم کئے جاتے ہیں۔ غضب اور حکمت دونوں جمع نہیں ہو سکتے جو مغلوب الغضب ہوتا ہے اس کی عقل موٹی اور فہم کند ہوتا ہے۔ اس کو کبھی کسی میدان میں غلبہ اور نصرت نہیں دیئے جاتے۔ غضب نصف جنون ہے جب یہ زیادہ بھڑکتا ہے تو پورا جنون ہو سکتا ہے۔

ہماری جماعت کو چاہئے کل ناکردنی افعال سے دور رہا کریں۔ وہ شاخ جو اپنے تنے اور درخت سے سچا تعلق نہیں رکھتی وہ بے پھل رہ جاتی ہے۔ سو دیکھو اگر تم لوگ ہمارے اصل مقصد کو نہ سمجھو گے اور شرائط پر کاربند نہ ہو گے تو ان وعدوں کے وارث تم کیسے بن سکتے ہو جو خدا تعالیٰ نے ہمیں دیئے ہیں۔

تعارف

قرآنی معارف اور عبادت کے حقائق

نام کتابچہ: قرآنی معارف اور عبادت کے حقائق
مؤلف: عبدالسلام طاہر ملک
صفحات: 18
سن اشاعت: اپریل 2003ء

زیر نظر مختصر کتابچہ جو اپریل 2003ء میں منظر عام پر آیا ہے اور فیصل آباد کے ایک نوجوان نے تحریر کیا ہے اس میں عبادات میں سے روزہ اور حج کے بارہ میں آسان اور سلیس الفاظ میں ان کی حقیقت قاری پر واضح کرنے کی کوشش کی گئی۔ روزہ اور حج کا اصل مقصد تقویٰ اختیار کر کے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا ہے۔ جب اس مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے روزہ ہم رکھیں گے اور حج کے مناسک ادا کریں گے تو یہ عبادت قبولیت کا درجہ لے گی۔

معارف قرآن بیان کرتے ہوئے سورۃ العصر میں مندرج مضمون کی وضاحت کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کہ انسان خسارے میں ہے ہاں وہی اس خسارے سے نکل سکتے ہیں جو ایمان اور اعمال صالحہ بجا لاتے ہیں۔ خلاصہ کلام یہ کہ

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑ رہی تو سب کچھ رہا ہے

نصیحت کا پیرایہ

جسے نصیحت کرنی ہو اسے زبان سے کرو۔ ایک ہی بات ہوتی ہے۔ وہ ایک پیرایہ میں ادا کرنے سے ایک شخص کو دشمن بنا سکتی ہے اور دوسرے پیرایہ میں دوست بنا دیتی ہے۔ پس جادلھم (۔)(النحل :126) کے موافق اپنا عمل درآمد رکھو۔ اسی طرز کلام ہی کا نام خدا نے حکمت رکھا ہے چنانچہ فرماتا ہے یوتی الحکمۃ من یشاء (البقرہ:270) مگر یاد رکھو جیسی یہ باتیں حرام ہیں ویسے ہی نفاق بھی حرام ہے۔ اس بات کا بھی خیال رکھنا کہ کہیں پیرایہ ایسا نہ ہو جاوے کہ اس کا رنگ نفاق سے مشابہ ہو۔ موقعہ کے موافق ایسی کارروائی کرو جس سے اصلاح ہوتی ہو۔ تمہاری نرمی ایسی نہ ہو کہ نفاق بن جاوے اور تمہارا غضب ایسا نہ ہو کہ بارود کی طرح جب آگ لگے تو ختم ہونے میں ہی نہیں آتی۔ بعض لوگ تو غصہ سے سودائی ہو جاتے ہیں اور اپنے ہی سر میں پتھر مار لیتے ہیں۔ اگر ہمیں کوئی گالی دیتا ہے تب بھی صبر کرو۔ میں سمجھتا ہوں کہ جب کسی کے پیر و مرشد کو گالیاں دی جاویں یا اس کے رسول کو ہتک آمیز کلمے کہے جاویں تو کیسا جوش ہوتا ہے مگر تم صبر کرو اور حلم سے کلام کرو۔

مسلوب الغضب بن جاؤ

ایسا نہ ہو کہ تمہارا اس وقت کا غصہ کوئی خرابی پیدا کر دے جس سے سارا سلسلہ بدنام ہو یا کوئی مقدمہ بنے جس سے سب کو تشویش ہو۔ سب نبیوں کو گالیاں دی گئی ہیں۔ یہ انبیاء کا ورثہ ہے۔ ہم اس سے کیونکر محروم رہ سکتے تھے۔ ایسے بن جاؤ کہ گویا مسلوب الغضب ہو تم کو گویا غضب کے قویٰ ہی نہیں دیئے گئے۔ (ص164)

خدا کی اطاعت پر قائم رہو

خوب یاد رکھنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ کی بعض باتوں کو نہ ماننا اس کی سب باتوں کو ہی چھوڑنا ہوتا ہے۔ اگر ایک حصہ شیطان کا ہے اور ایک اللہ کا تو اللہ تعالیٰ حصہ داری کو پسند نہیں کرتا۔ یہ سلسلہ اس کا اسی لئے ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی طرف آوے۔ اگرچہ خدا کی طرف آنا بہت مشکل ہوتا ہے اور ایک قسم کی موت ہے مگر آخر زندگی بھی اسی میں ہے جو اپنے اندر سے شیطانی حصہ نکال کر پھینک دیتا ہے۔ وہ مبارک انسان ہوتا ہے اور اس کے گھر اور نفس اور شہر سب جگہ اس کی برکت پہنچتی ہے لیکن اگر اس کے حصہ میں ہی تھوڑا آیا ہے تو وہ برکت نہ ہوگی جب تک بیعت کا اقرار عملی طور پر نہ ہو۔ بیعت کچھ چیز نہیں ہے۔ جس طرح سے ایک انسان کے آگے تم بہت سی باتیں زبان سے کرو مگر عملی طور پر کچھ بھی نہ کرو تو وہ خوش نہ ہوگا۔ اسی طرح خدا کا معاملہ ہے وہ سب غیرت مندوں سے زیادہ غیرت مند ہے کیا ہو سکتا ہے کہ ایک تو تم اس کی اطاعت کرو پھر ادھر اس کے دشمنوں کی بھی اطاعت کرو اس کا نام تو نفاق ہے۔ انسان کو چاہئے کہ اس مرحلہ میں زید و بکر کی پروا نہ کرے۔ مرتے دم تک اس پر قائم رہو۔

بدی کی دو قسمیں ہیں۔ ایک خدا کے ساتھ شریک کرنا۔ اس کی عظمت کو نہ جاننا۔ اس کی عبادت اور اطاعت میں کسل کرنا۔ دوسری یہ کہ اس کے بندوں پر شفقت نہ کرنا۔ ان کے حقوق ادا نہ کرنے۔ اب چاہئے کہ دونوں قسم کی خرابی نہ کرو۔ خدا کی اطاعت پر قائم رہو۔ جو عہد تم نے بیعت میں کیا ہے اس پر قائم رہو۔ خدا کے بندوں کو تکلیف نہ دو۔ قرآن کو بہت غور سے پڑھو۔ اس پر عمل کرو۔ ہر ایک قسم کے ٹھٹھے اور بیہودہ باتوں اور مشرکانہ مجلسوں سے بچو۔ پانچوں وقت نماز کو قائم رکھو۔ غرضیکہ کوئی ایسا حکم الٰہی نہ ہو جسے تم ٹال دو۔ بدن کو بھی صاف رکھو اور دل کو ہر ایک قسم کے بیجا کینے۔ بغض و حسد سے پاک کرو۔ یہ باتیں ہیں جو خدا تم سے چاہتا ہے۔ (ص68)

نماز کا التزام

یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ نماز جو اپنے اصلی معنوں میں نماز ہے دعا سے حاصل ہوتی ہے غیر اللہ سے سوال کرنا مومنانہ غیرت کے صریح اور سخت مخالف ہے۔ کیونکہ یہ مرتبہ دعا کا اللہ ہی کے لئے ہے جب تک انسان پورے طور پر حنیف ہو کر اللہ تعالیٰ ہی سے سوال نہ کرے اور اسی سے نہ مانگے۔ سچ سمجھو کہ حقیقی طور پر وہ سچا مومن (۔) کہلانے کا مستحق نہیں۔ (دین) کی حقیقت ہی یہ ہے کہ اس کی تمام طاقتیں اندرونی ہوں یا بیرونی سب کی سب اللہ تعالیٰ ہی کے آستانہ پر گری ہوئی ہوں۔ جس طرح پر ایک بڑا انجن بہت سی کلوں کو چلاتا ہے۔ پس اسی طور پر جب تک انسان اپنے ہر کام اور ہر حرکت و سکون تک کو اسی انجن کی طاقت عظمیٰ کے ماتحت نہ کر لیوے وہ کیونکر اللہ تعالیٰ کی الوہیت کا قائل ہو سکتا ہے؟ اور اپنے آپ کو انی وجہت وجھی (۔)(الانعام:80) کہتے وقت واقعی حنیف کہہ سکتا ہے؟۔ جیسے منہ سے کہتا ہے دل سے بھی ادھر کی طرف متوجہ ہو تو لاریب وہ (مومن) ہے۔ وہ مومن اور حنیف ہے لیکن جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا غیر اللہ سے سوال کرتا ہے اور ادھر بھی جھکتا ہے وہ یاد رکھے کہ بڑا ہی بدقسمت اور محروم ہے کیونکہ اس پر وہ وقت آ جانے والا ہے کہ وہ زبانی اور نمائشی طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف نہ جھک سکے۔ ترک نماز کی عادت اور کسل کی ایک وجہ یہ ہے کیونکہ جب انسان غیر اللہ کی طرف جھکتا ہے تو روح اور دل اس کی طرف جھکتا ہے اور روح اور دل کی طاقتیں بھی (اس درخت کی طرح جس کی شاخیں ابتداءً ایک طرف کر دی جائیں اور پرورش پالیں) ادھر ہی جھک جاتی ہیں اور خدائے تعالیٰ کی طرف سے ایک سختی اور تشدد اس کے دل میں پیدا ہو کر اسے منجمد اور پتھر بنا دیتا ہے۔ جیسے وہ شاخیں پھر دوسری طرف مڑ نہیں سکتیں۔ اسی طرح پر وہ دل اور روح دن بدن خدائے تعالیٰ سے دور ہوتے جاتے ہیں۔ پس یہ بڑی خطرناک اور دل کو کپکپا دینے والی بات ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسرے سے سوال کرے۔ اسی لئے نماز کا التزام اور پابندی بڑی ضروری چیز ہے تاکہ اولاً وہ ایک عادت راسخہ کی طرح قائم ہو اور رجوع الی اللہ کا خیال ہو۔ پھر رفتہ رفتہ وہ وقت آ جاتا ہے کہ انقطاع کلی کی حالت میں انسان ایک نور اور ایک لذت کا وارث ہو جاتا ہے۔

میں اس امر کو پھر تاکید سے کہتا ہوں۔ افسوس ہے مجھے وہ لفظ نہیں ملتے جس میں میں غیر اللہ کی طرف رجوع کرنے کی برائیاں بیان کر سکوں۔ لوگوں کے پاس جا کر منت و خوشامد کرتے ہیں۔ یہ بات خدائے تعالیٰ کی غیرت کو جوش میں لاتی ہے (کیونکہ یہ تو لوگوں کی نماز ہے) پس وہ اس سے ہٹتا ہے اور اسے دور پھینک دیتا ہے۔ (ص30)

دعا جیسی کوئی چیز نہیں

یاد رکھو دعا جیسی کوئی چیز نہیں ہے اس لئے مومن کا کام ہے کہ ہمیشہ دعا میں لگا رہے اور اس استقلال اور صبر کے ساتھ دعا کرے کہ اس کو کمال کے درجہ تک پہنچا دے۔ اپنی طرف سے کوئی کمی اور دقیقہ فروگذاشت نہ کرے اور اس بات کی بھی پروا نہ کرے کہ اس کا نتیجہ کیا ہوگا..........

جب انسان اس حد تک دعا کو پہنچاتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ اس دعا کا جواب دیتا ہے جیسا کہ اس نے وعدہ فرمایا ہے (المومن :61) یعنی تم مجھے پکارو میں تمہیں جواب دوں گا اور تمہاری دعا قبول کروں گا۔ حقیقت میں دعا کرنا بڑا ہی مشکل ہے۔ جب تک انسان پورے صدق و وفا کے ساتھ اور صبر اور استقلال سے دعا میں لگا نہ رہے تو کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ بہت سے لوگ اس قسم کے ہوتے ہیں کہ جو دعا کرتے ہیں مگر بڑی بے دلی اور عجلت سے چاہتے ہیں کہ ایک ہی دن میں ان کی دعا مثمر بہ ثمرات ہو جاوے حالانکہ یہ امر سنت اللہ کے خلاف ہے اس نے ہر کام کے لئے اوقات مقرر فرمائے ہیں اور جس قدر کام دنیا میں ہو رہے ہیں وہ تدریجی ہیں۔ اگرچہ وہ قادر ہے کہ ایک طرفۃ العین میں جو چاہے کر دے اور ایک کن سے سب کچھ ہو جاتا ہے مگر دنیا میں اس نے اپنا یہی قانون رکھا ہے۔ اس لئے دعا کرتے وقت آدمی کو اس کے نتیجہ کے ظاہر ہونے کے لئے گھبرانا نہیں چاہئے۔

اپنی زبان میں دعا کرنے کی حکمت

یہ بھی یاد رکھو دعا اپنی زبان میں بھی کر سکتے ہو بلکہ چاہئے کہ مسنون ادعیہ کے بعد اپنی زبان میں آدمی دعا کرے کیونکہ اس زبان میں وہ پورے طور پر اپنے خیالات اور حالات کا اظہار کر سکتا ہے اس زبان میں وہ قادر ہوتا ہے۔

دعا نماز کا مغز اور روح ہے اور رسمی نماز جب تک اس میں روح نہ ہو کچھ نہیں اور روح کے پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ گریہ و بکا اور خشوع و خضوع ہو اور یہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب انسان اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی حالت کو بخوبی بیان کرے اور ایک اضطراب اور قلق اس کے دل میں ہو اور یہ بات اس وقت تک حاصل نہیں ہوتی۔ جب تک اپنی زبان میں انسان اپنے مطالب کو پیش نہ کرے۔ غرض دعا کے ساتھ صدق اور وفا کو طلب کرے اور پھر اللہ تعالیٰ کی محبت میں وفاداری کے ساتھ فنا ہو کر کامل نیستی کی صورت اختیار کرے۔ اس نیستی سے ایک ہستی پیدا ہوتی ہے جس میں وہ اس بات کا حقدار ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے کہے کہ انت منی۔ (ص4)

دین سے محبت کا تقاضا

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:-

"جن لوگوں کے قلوب میں محبت ہے (دین حق) کی خدمت کا احساس ہے ان کو چاہئے کہ وہ اپنی زندگیوں کو سادہ بنائیں اور ایسا بنائیں کہ زیادہ سے زیادہ (خدمت دین) کرنے کے قابل ہو سکیں اور دنیا میں حقیقی مساوات قائم کر سکیں جس کے بغیر دنیا میں کوئی امن قائم نہیں ہو سکتا۔" (مطالبات صفحہ 28)

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

نصیر احمد وڑائچ صاحب

جنوبی پنجاب کا صحت افزاء مقام-فورٹ منرو

یہ سطح سمندر سے 6470 فٹ بلند صوبہ پنجاب اور بلوچستان کے سنگم پر واقع ہے

قدرت نے جنوبی پنجاب میں واقع ڈیرہ غازی خان کے گرمیوں میں گرم ترین علاقے کو 85 کلومیٹر مغرب کی طرف تھوڑے میدانی اور زیادہ تر پہاڑی دشوار گزار فاصلے پر یعنی کوہ سلیمان کے دامن میں پرفضا اور صحت افزاء مقام فورٹ منرو سے نوازا ہوا ہے۔

اگر آپ ڈیرہ غازی خان کی گرمی کی شدت کو کافور کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو آپ ڈیرہ غازی خان سے سخی سرور جانے والی سڑک پر روانہ ہو جائیں۔ راکھی منہ راکھی گاج سے آگے گردو کی بل کھاتی ہوئی سڑک پر اندازاً دو گھنٹے محو سفر رہیں تو آپ حیران ہوں گے کہ اچانک آپ ڈیرہ غازی خان کی آگ برساتی ہوئی گرمی سے فورٹ منرو کی ٹھنڈی دل لبھانے والی فضا میں داخل ہو چکے ہیں اور ایسے میں فطرت انسانی اتنے کم وقت میں اور کم فاصلے پر مبنی یہ موسمی تبدیلی پا کر اپنے خدا کی حمد وثناء کے پاک کلمات سے سرشار ہو جاتی ہے۔ پھر یہ خدائی کرشمہ سازی قلب انسانی پر گہرے اثرات مرتب کرتی ہے۔ تب بندۂ خدا فورٹ منرو کے خوشگوار اور پرفضا ماحول میں کھو جاتا ہے۔ اور کبھی اس کی چوٹی پہ جاتا ہے۔ تو کبھی ڈیمس جھیل کا نظارہ کرتا ہے۔ کبھی بنجر اور خشک پہاڑوں پر چھوٹے سے باغ کو دیکھتا ہے تو کبھی آبشار سے قطرہ قطرہ گرتے پانی سے خوب لذت یاب ہوتا ہے۔

ہم ان سب نظاروں کو ترتیب سے باری باری قلمبند کرتے ہیں اس تفصیل کے ساتھ کہ فورٹ منرو سطح سمندر سے 6470 فٹ کی بلندی پر واقع ہے اس کے ایک طرف صوبہ بلوچستان ہے اور دوسری طرف صوبہ پنجاب ہے۔ اور اس طرح فورٹ منرو سلسلہ کوہ سلیمان کے درمیان واقع ہے فورٹ منرو سے ذرا پہلے اندازاً 3 میل کھر نامی پہاڑی گاؤں واقع ہے جو کہ یہاں کے مقامی لوگوں کی ضروریات زندگی کی اشیاء پر مشتمل دیہی مارکیٹ بھی ہے۔ مقامی لوگ کھر کو تھل بھی کہتے ہیں کیونکہ کھر کا چھوٹا سا قطعہ اراضی انتہائی زرخیزی پر مشتمل ہے۔ جبکہ کھر کا پرانا نام کھرڑ تھا۔ کھرڑ بلوچی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ہے کھڈی پر تیار کیا جانے والا وہ کمبل یا کھیس جس کو چارپائی پر ڈالنے یا سردی سے بچاؤ کی خاطر استعمال میں لایا جانا مقصود ہو۔ اس طرح پیشہ سے ماخوذ یہ لفظ اس مختصر رقبہ پر آباد علاقہ کی شناخت بن گیا اور وقت کے ساتھ ساتھ یہ کھرڑ سے کھر میں بدل گیا۔ جوں ہی کھر کا علاقہ ختم ہوتا ہے فورٹ منرو شروع ہو جاتا ہے۔

فورٹ منرو کی آبادی

فورٹ منرو کو انگریز دور کے مسٹر منرو نے آباد کیا جو کہ لیہ ڈویژن کا کمشنر تھا۔ اور ڈیرہ غازی خان لیہ ڈویژن میں شامل تھا اس نے 1880ء میں اس کو گرمائی ہیڈ کوارٹر بنایا اور 85 کلومیٹر سڑک تعمیر کروا کے یہ عظیم کارنامہ سر انجام دیا جس کو بعد ازاں صوبہ بلوچستان سے ملا دیا گیا۔

مسٹر منرو کمشنر لیہ ڈویژن نے جب فورٹ منرو کو آباد کیا تو اس سے قبل فورٹ منرو کی انتہائی مختصر آبادی نے اس کا نام اناری مول رکھا ہوا تھا اناری مول بھی بلوچی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ہے اناروں والی پہاڑ کی گول چوٹی۔ اناری آنار کو اور مول پہاڑ کی گول چوٹی کو کہتے ہیں کیونکہ پرانے دور میں یہاں انار کثرت سے پائے جاتے تھے اس لئے اس کو اس نام سے یاد کیا گیا اب بھی فورٹ منرو سے وابستہ ایک مختصر حصے کو اناری مول کا نام دیا گیا ہے۔ جو بارانی اور پتھریلے نیز تھوڑے سے آبی حصہ پر مشتمل ہے۔ اس میں ڈیمس جھیل، فوجی ریسٹ ہاؤس اور ٹورازم کا ہوٹل وغیرہ ہیں۔

مسٹر منرو نے اس کے جغرافیائی ماحول کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کی ترقی و ترویج اور اس کو خوبصورت بنانے میں انتہائی اہم کردار ادا کیا۔ فورٹ منرو کی چوٹی پر مسٹر منرو نے سرکاری دفاتر اور ان سے ملحقہ افسران کی رہائش گاہیں سادہ مگر پائیدار اور نہایت عمدہ تعمیر کی حامل جو تمام بنیادی سہولیات زندگی سے آراستہ ہیں حتیٰ کہ ایک چھوٹا سا سوئمنگ پول بھی ہے جو کہ اس دور میں بھی باوجود پانی کی عدم دستیابی کے لبالب بھرا رہتا تھا۔

اسی چوٹی پر انگریزوں کا ایک چھوٹا سا قبرستان بھی موجود ہے جس میں اب بھی چند قبریں محفوظ چلی آ رہی ہیں جن پر وفات شدگان کے اسماء اور ان کے حق میں مختصر تعریفی کلمات سنگ مرمر کی تختیوں پر رقم ہیں۔

اسی طرح یہاں کے مقامی باشندوں کو انصاف فراہم کرنے کے لئے ایک جرگہ ہاؤس بھی تعمیر شدہ ہے جرگہ اپر پنجاب میں رائج پنچایت طرز کا نظام ہے۔ جرگہ سسٹم میں لوگوں کو انصاف کی فراہمی مفت دستیاب تھی مگر 1993ء میں حکومت پاکستان نے جرگہ سسٹم ختم کر دیا ہے تاہم اپنے طور پر یہ لوگ اب بھی اس نظام کو بحال کر کے استفادہ کر رہے ہیں۔

فورٹ منرو کا گرمیوں میں موسم انتہائی خوشگوار ہوتا ہے اس لئے یہاں متعدد سرکاری محکموں نے اپنے لئے ریسٹ ہاؤسز تعمیر کئے ہوئے ہیں نیز صاحب ثروت لوگوں نے انتہائی عالیشان عمارات بھی تعمیر کر رکھی ہیں۔

فورٹ منرو میں ایک سول ہسپتال، مطالعہ سے شغف رکھنے والے احباب کے لئے ایک لائبریری اور کھیل کے شوقین دوستوں کے لئے باسکٹ بال گراؤنڈ جیسی سہولتیں بھی ہیں اس کے علاوہ فورٹ منرو میں پہلی مرتبہ محکمہ ہاؤسنگ نے 329 پلاٹوں پر مشتمل کالونی تجویز کی اور اس پر عملدرآمد کیا جبکہ تمام پلاٹوں کی الاٹمنٹ بھی ہو چکی ہے۔ جن پر اکثر تعمیر ہو چکی ہے۔

حال ہی میں کنگ کریٹ بلڈرز کمپنی نے 900 گھرانوں کی آبادکاری پر مشتمل ماڈرن کالونی کا منصوبہ بنایا ہے جس کا نام فورٹ منرو ماؤنٹین ریزورٹ Fort Munro Mountain Resort رکھا گیا ہے اس منصوبہ پر بھی کام کا آغاز ہو چکا ہے۔ اور ابتدائی طور پر کمپنی نے ایک ماڈل ہاؤس تعمیر کیا ہے جو اپنی نوعیت کا آپ ہے جو دور سے ہی ہر کسی کو دعوت نظارہ دے رہا ہے۔ جو بھی فورٹ منرو جاتا ہے اس قابل دید عمارت کو دیکھ کر آتا ہے۔

فورٹ منرو کی سیر و سیاحت پر آنے والے احباب کے لئے یہاں تفریحی مقامات میں ایک دو باغات ہیں جن میں خوبانی، سیب، ناشپاتی، چلغوزہ اور انار وغیرہ کے پھل دار درخت ہیں۔ اسی طرح تریموں آبشار قدرت کا ایک انمول اور حیران کر دینے والا شاہکار ہے جہاں فلک بوس پہاڑی چٹانوں سے انتہائی یخ بستہ پانی چھوٹے چھوٹے قطروں کی صورت میں دن رات گرنے کے عمل سے گزر رہا ہے۔ یہاں پر ایک انتہائی خوبصورت پتھر کا ایک بڑا پیالہ رکھا ہوا ہے جہاں قطرے آ کے گرتے ہیں۔ یہ خوبصورت قدرتی منظر اپنی دلکشی کی وجہ سے قابل دید ہونے کے ساتھ ساتھ قابل تعریف ہے۔ یہ پیالہ سیاحوں کے لئے دلچسپی اور حیرت کا باعث بنا ہوا ہے۔ تریموں سے تھوڑا نیچے ایک خوبصورت سا جھرنا ہے جہاں رودکوہی کا پانی انتہائی تیزی سے گزر کر تفریح کا سامان مہیا کر رہا ہے۔

فورٹ منرو کے مقامی بلوچ تریموں آبشار سے قبل چینی اور روسی ساخت کی رائفلز کے ساتھ آراستہ دکھائی دیں گے اور جوں ہی کوئی سیاح وہاں پر نمودار ہو جائے فوراً اس کو رائفل پیش کر کے نشانہ بازی کی دعوت دیں گے بعد ازاں 10 روپے پر فائر ادائیگی کا بھی دعویٰ دائر کر دیں گے۔

فورٹ منرو کے مقامی باشندے اپنی بلوچ روایات کے ساتھ دکھائی دیں گے ہر دوسرا آدمی مسلح دکھائی دے گا یہ لوگ بندوق کو سجا کے رکھتے ہیں۔ اور یہ ان کا طرہ امتیاز ہے یہ لوگ معاشی تنگی کے باوجود مہنگے سے مہنگا اسلحہ ضرور خریدیں گے۔ حتیٰ کہ یہاں کی مختصر مارکیٹ میں بھی آپ کو خنجر، تلوار، نیزہ اور زنجیر جیسے ہتھیار برائے فروخت مل سکتے ہیں۔

فورٹ منرو میں کاک لاندھی اور سجی بڑے شوق سے کھائی جاتی ہے۔ کاک تیار کرنے کے لئے گول گیند کی سائز کے گول پتھر پر گوندھا ہوا آٹا اس کے گرد لگایا جاتا ہے۔ پھر اسے دہکتے ہوئے انگاروں میں رکھ دیا جاتا ہے۔ اندرونی اور بیرونی تپش سے کاک تیار ہو جاتا ہے جسے توڑ کر پتھر الگ کر لیا جاتا ہے اور گرم کاک کو بغیر دودھ کی چائے یا سبز چائے یا کسی بھی سالن کے ساتھ کھایا جا سکتا ہے۔

دوسری مرغوب غذا لاندھی سردیوں میں تیار کی جاتی ہے۔ دنبے یا بکرے کے سالم گوشت میں سے اندرونی اعضاء نکال کر اس میں نمک مصالحہ وغیرہ لگایا جاتا ہے۔ تاکہ کیڑے وغیرہ نہ پڑ جائیں۔ اسے دھوپ میں کچھ دنوں کے لئے لٹکا دیا جاتا ہے اس گوشت کو مکھی وغیرہ سے بچانے کے لئے اس کے گرد پتلا کپڑا لپیٹا جاتا ہے۔ سخت سردیوں کی وجہ سے چند دنوں ہی میں گوشت سوکھ کر خشک ہو جاتا ہے اس خشک گوشت کو لاندھی کہا جاتا ہے۔ پھر اس کو کسی سبزی کے ساتھ پکایا جاتا ہے یہ صبر آزما ضرور ہے مگر ذائقہ دار ہونے کی وجہ سے اس کا عام رواج تھا اب مذکورہ بالا دونوں ڈشیں زیادہ محنت اور طویل انتظار کی وجہ سے عام نہیں ہیں بلکہ دم توڑ چکی ہیں۔ جبکہ سجی پہاڑوں سے نکل کر شہروں میں بھی اپنی جگہ بنا چکی ہے۔ یہاں ہر سال جشن فورٹ منرو منایا جاتا ہے۔ جس میں محفل موسیقی علاقائی رقص نشانہ بازی اور پہاڑی جانوروں کی نمائش جیسی تفریحات کا انعقاد ہوتا ہے۔ اس جشن سے مقامی لوگوں کے روزگار بھی وابستہ ہیں۔ اس لئے مقامی لوگ سال بھر اس کا انتظار کرتے ہیں۔ چند سال پہلے ملکی اور صوبائی سطح کے ہاکی اور باسکٹ بال اور ٹیبل ٹینس کے سالانہ ٹورنامنٹس بھی منعقد ہوتے تھے۔ ان مقابلہ جات کی وجہ سے فورٹ منرو بطور صحت افزاء پہاڑی مقام ملکی سطح پر متعارف ہوا۔

فورٹ منرو ثقافتی اور تہذیبی اعتبار سے بھی بڑی اہمیت کا حامل ہے یہاں منقش پیالے اور ایسے مرتبان ملے ہیں جو نقش و نگار اور ساخت میں وادی سندھ کے قدیم ترین تہذیبی نوادرات سے ملتے جلتے ہیں۔ جس پر ادارہ لوک ورثہ اسلام آباد تحقیق کر رہا ہے۔

جانوروں پر شفقت

حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت حافظ معین الدین صاحب بینائی سے محروم تھے۔ وہ سرما کی ایک سردرات میں جب کہ بارش کی وجہ سے قادیان کی کچی گلیوں میں سخت کیچڑ تھا۔ افتاں و خیزاں کہیں جا رہے تھے ایک دوست نے پوچھا تو فرمایا بھائی یہاں ایک کتیا نے بچے دیے ہوئے ہیں۔ میرے پاس روٹی پڑی تھی میں نے کہا کہ جھڑی کے دن ہیں اس کو ہی ڈال دوں۔

("رفقائے احمد" جلد نمبر 13 صفحہ 296)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ

مسل نمبر 34873 میں Syamsuddin ولد Mr,Ruf Muhammad Sadiq پیشہ مبلغ عمر 43 سال بیعت 1977ء ساکن ملائشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RM1098 ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Syamsuddin ولد Mamuf Muhammad Sadiq ملائشیا گواہ شد نمبر 1 Mulyadi Ahmad Bin Wawir وصیت نمبر 31175 گواہ شد نمبر 2 Miljuan Hajiran ملائشیا

مسل نمبر 34874 میں Mohamed Yassin ولد Sadiq Boodhun پیشہ فزیشن عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان واقع کینیڈا مالیتی -/C$110000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ تقریباً -/C$150000 ڈالر سالانہ بصورت فزیشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mohamed Yassin ولد Sadiq Boodhun Boodhun کینیڈا گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد وصیت نمبر 20649 گواہ شد نمبر 2 معین احمد پسر موصی

مسل نمبر 34875 میں عارف احمد حاکم ولد ابوالحسن پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاتم انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/750000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عارف احمد حاکم ولد ابوحسن انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 محمد عامر یوسف ولد Machmud انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 ذوالقرنین ولد زبیر انڈونیشیا

مسل نمبر 34876 میں Mr. Taufiq Ahmad Djuwaeni ولد Mr.Drs.S.A.Djuwaeni(Late) پیشہ سرکاری ملازمت عمر 43 سال بیعت 1976ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-5-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زمین برقبہ 204 مربع میٹر واقع Tangerang انڈونیشیا مالیتی -/38000000 روپے۔2۔کار مالیتی -/16000000 روپے۔3۔مکان 60 مربع میٹر واقع Tangerang انڈونیشیا مالیتی -/8000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mr. Taufiq Ahmad ولد Mr.Drs.S.A. Djuwaeni مرحوم Djuwaeni انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد عبداللہ انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 احمد نورالدین ولد Syafri انڈونیشیا

مسل نمبر 34877 میں H.Ahmad Basyir ولد Mr.Muhammad Gadzali Hasan پیشہ پرائیویٹ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-12-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان رقبہ 800 مربع میٹر واقع Sukabumi انڈونیشیا مالیتی -/240000000 روپے۔2۔مکان بمعہ گیراج 1000 مربع میٹر واقع Sukabumi انڈونیشیا مالیتی -/100000000 روپے۔3۔زمین رقبہ -/100000000 مربع میٹر واقع Jampang انڈونیشیا مالیتی -/150000000 روپے۔4۔زمین رقبہ 25000 مربع میٹر واقع Sukabumi انڈونیشیا مالیتی -/625000000 روپے۔5۔زمین رقبہ 496 مربع میٹر واقع Cisaat انڈونیشیا مالیتی -/99200000 روپے۔6۔زمین رقبہ 3500 مربع میٹر واقع Sukabumi انڈونیشیا مالیتی -/105000000 روپے۔7۔دوکان واقع Pasar Station انڈونیشیا مالیتی -/300000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000000 روپے سالانہ بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/10000000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد H.Ahmad Basyir ولد Mr. Muhammad Gadzali Hasan انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Mlm. Ibnu Muhyiddin ولد B Efendi.S انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Earwan Dharmawan وصیت نمبر 31186

مسل نمبر 34878 میں مظفر احمد ZA ولد سلطان زین العابدین پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت 1951ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-8-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان بمعہ زمین واقع جاوا کا نصف حصہ مالیتی -/75000000 روپے 2۔مکان بمعہ زمین واقع Flamboyan نصف حصہ انڈونیشیا -/75000000 روپے۔3۔کار مالیتی -/90000000 روپے۔4۔ہوم سٹیریو سسٹم مالیتی -/50000000 روپے۔5۔طلائی زیورات وزنی اڑھائی کلوگرام مالیتی -/100000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد Z. A ولد سلطان زین العابدین انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Zaini Tanjung وصیت نمبر 28850 گواہ شد نمبر 2 Drs. Rafiq Ahmad وصیت نمبر 27134

مسل نمبر 34879 میں Mrs. Siti Sopiah زوجہ Mr. Nur Barzah پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 1947ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وزنی 10 گرام مالیتی -/700000 روپے۔2۔زمین رقبہ -/2295 مربع میٹر واقع Cianjur انڈونیشیا مالیتی -/1.0000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Mrs. Siti Sopiah زوجہ Mr.Nur Barzah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Nur Barzah خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 Asep Sapruddin پسر موصیہ

مسل نمبر 34693 میں فریدہ اسلم زوجہ ملک محمد اسلم قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 31 گرام مالیتی -/17360 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/1000 روپے۔3۔ترکہ

باقی صفحہ 7 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری محمد حسین صاحب ولد مکرم چوہدری فقیر محمد صاحب آف پیرو شاہ نزد قادیان حال فرید ٹاؤن ساہیوال مورخہ 10 مئی 2003ء کو 72 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ پہلے ساہیوال میں اور پھر اسی روز بعد نماز مغرب بیت المہدی میں مکرم مقصود احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین ہوئی۔ مرحوم کے بڑے بیٹے مکرم مسعود احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ آسٹریلیا ہیں۔ آپ کے پسماندگان میں 4 بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ سب بچے شادی شدہ ہیں اور صاحب اولاد ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم فیض احمد صاحب دھدرا شکور پاک ربوہ سے لکھتے ہیں کہ ان کی والدہ مکرمہ رسولاں بی بی صاحبہ اہلیہ مولوی جلال الدین صاحب مرحوم آف دھدرا ضلع منڈی بہاؤالدین مورخہ 8 مئی 2003ء کو 85 سال کی عمر میں انتقال کر گئیں۔ آپ کا جنازہ مکرم صوفی محمد صدیق صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد سعد اللہ پور نے پڑھایا اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد دعا کروائی۔ پسماندگان میں چار بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو ان کی نیک یادوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

حفظ قرآن کا اعزاز

مدرسۃ الحفظ طالبات کی مندرج ذیل دو طالبات نے مورخہ 28 مئی 2003ء کو ایک سال ایک ماہ اور 17 دن میں قرآن مجید کا حفظ مکمل کر لیا ہے۔

(1) خولہ حمید بنت حمید احمد صاحب

(2) عائشہ صدیقہ بنت مبارک احمد صاحب

قبل ازیں ادارہ ہذا سے اتنے کم عرصے میں کسی طالبہ نے حفظ مکمل نہیں کیا۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز بچیوں کے لئے مبارک کرے اور انہیں قرآنی انوار کے زیور سے آراستہ کرے۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی۔ ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم بشیر احمد صاحب اور مکرم نذیر احمد سانول صاحب معلمان وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ ہمارے والد مکرم حافظ محمد یار صاحب ساکن چوپڑ ہٹہ ضلع خانیوال مورخہ 24 مئی 2003ء کو بعمر 68 سال وفات پا گئے۔ ان کا جنازہ پہلے مقامی جماعت میں ادا کیا گیا اور پھر احاطہ صدر انجمن احمدیہ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید نے دعا کروائی۔

آپ نے 1978ء میں خدائی اشارے پر سٹھو برادری میں سب سے پہلے احمدیت قبول کی اور پھر آپ کے ذریعہ خاندان کے دوسرے افراد احمدی ہوئے اور ایک فعال جماعت کا قیام عمل میں آیا۔ احمدیت کی خاطر غیر معمولی قربانی دی اور شدید مخالفت برداشت کی آپ کے دو بیٹے خدا کے فضل سے واقف زندگی ہیں۔ بیوہ کے علاوہ پانچ بیٹے اور پانچ بیٹیاں اور ان کی اولاد یادگار چھوڑی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے۔ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے آپ کے لواحقین کو صبر جمیل اور آپ کی نیک یادوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم سراج دین صاحب)

محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ ساکنہ نمبر 8/38 فیکٹری ایریا ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر مکرم سراج دین صاحب ولد مکرم فضل دین صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 8/38 فیکٹری ایریا ربوہ برقبہ 10 مرلہ 7.5 مربع فٹ میں سے ان کا حصہ 1/2 ہے۔ (جس پر مکان تعمیر شدہ ہے) یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1۔ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ (بیوہ)

2۔ محترمہ ناصرہ منیر صاحبہ (بیٹی)

3۔ محترمہ نصیرہ عزیز صاحبہ (بیٹی)

4۔ محترمہ بشریٰ طاہرہ صاحبہ (بیٹی)

5۔ محترمہ مبشرہ طاہرہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

رکنیت دینے سے انکار۔ دنیا کے آٹھ بڑے صنعتی ملکوں کے گروپ جی ایٹ نے بھارت۔ جنوبی کوریا اور برازیل کو رکنیت دینے سے انکار کر دیا ہے اور کہا ہے کہ گروپ میں کسی نئے ملک کی شمولیت فی الحال زیر غور نہیں۔ ان ممالک کو رکنیت دی گئی تو یہ صرف امیر ملکوں کا کلب بن جائے گا۔ جس سے دنیا کو غلط تاثر ملے گا۔

ایٹمی ہتھیار بنانے کی دھمکی۔ شمالی کوریا نے دھمکی دی ہے کہ اس کے پاس ایٹم بم موجود ہے اور مزید ایٹمی ہتھیار بنائے گا۔ یہ بات شمالی کوریا کا دورہ کرنے والے امریکی ارکان کانگرس کے وفد نے شمالی کوریا کے دورے کے بعد جنوبی کوریا میں کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے بتایا کہ شمالی کوریا نے 8 ہزار ری پروسسنگ کا بھی اعتراف کیا ہے۔ جنوبی کوریا نے کہا ہے کہ شمالی کوریا کے نئے اعلان کا جائزہ لیں گے کہ اس کا ایٹمی پروگرام کس نوعیت کا ہے امریکہ شمالی کوریا کے نیوکلیئر ہتھیار برداشت نہیں کرے گا۔

عراق پر حملہ صرف بہانہ تھا۔ امریکی وزیر دفاع رمز فیلڈ اور ان کے نائبوں نے کھلے عام اعتراف کر لیا ہے کہ ''ڈبلیو ایم ڈی'' صرف ایک بہانہ تھا اور یہ صرف ''دفتری ضرورت'' کے طور پر استعمال کیا گیا۔ جبکہ حملے کا اصل مقصد یہ تھا کہ امریکہ سعودی عرب سے اپنی فوج نکالنا چاہتا تھا کیونکہ یہ سعودی حکومت کے لئے پریشانی کا باعث بنتی جا رہی تھی اور اس وجہ سے اس کی مخالفت میں اضافہ ہو رہا تھا۔ سعودی عرب سے فوج نکالنا اسی صورت میں ممکن تھا اگر عراق میں صدام حکومت ختم کر دی جائے کیونکہ صدام حسین نے برسر اقتدار رہتے ہوئے یہ خطرہ مول نہیں لیا جا سکتا تھا۔

صدام کی بیٹیوں کی سیاسی پناہ۔ عراق کے سابق صدر صدام حسین کے کزن عزالدین محمد حسن الماجد نے بتایا ہے کہ صدام کی بیٹیوں نے برطانیہ میں سیاسی پناہ کی درخواست دی ہے۔ اخبار الشرق الاوسط کے مطابق صدام کی بیٹیوں 35 سالہ رعد اور 33 سالہ رعنا 9 بچوں کے ساتھ برطانیہ میں دو کمروں کے چھوٹے سے مکان میں رہ رہی ہیں کھانا پکاتی اور کپڑے خود دھوتی ہیں۔ صدام نے دونوں دامادوں کو 96ء میں قتل کروا دیا تھا۔

ہتھیاروں کا عدم پھیلاؤ۔ ایران نے ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کی اضافی دستاویز پر دستخط کرنے سے متعلق بین الاقوامی اپیلیں مسترد کر دی ہیں۔ ایرانی وزارت خارجہ نے کہا کہ جب تک مغربی ممالک ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے معاہدہ کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری نہیں کرتے ایران کسی معاہدہ پر دستخط نہیں کرے گا۔

بغداد کی مسجد میں جھڑپ۔ عراقی دارالحکومت بغداد کی ایک مسجد میں امریکی فوجیوں کے ساتھ ایک جھڑپ میں دو عراقی جاں بحق جبکہ دو فوجی زخمی ہو گئے۔ مسجد میں دو طرفہ فائرنگ ہوئی سنٹرل کمانڈ نے تصدیق سے انکار کر دیا ہے۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ عراقی مساجد کو فوجی مقاصد کے لئے استعمال کر رہے ہیں۔

9۔ افراد زندہ جل گئے۔ جاپان میں ایک لکڑی کے مکان کو آگ لگنے سے 4 افراد زندہ جل گئے۔ اور 14 افراد کو زخمی حالت میں بچا لیا گیا لیکن بدقسمتی سے آگ بجھانے والے عملہ کے 3 ارکان بھی آگ میں گھیر گئے اور زندہ جل گئے۔ علاوہ ازیں ملائیشیا میں بھی ایک دو منزلہ مکان میں آگ لگ جانے سے دو افراد زندہ جل گئے۔

اپوزیشن لیڈر گرفتار۔ زمبابوے میں حکومت مخالف مظاہروں کی منصوبہ بندی کرنے پر اپوزیشن لیڈر کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

بھارت میں قیامت خیز گرمی۔ بھارت میں 3 ہفتے کے دوران شدید گرمی کے باعث مرنے والوں کی تعداد ایک ہزار تک پہنچ گئی ہے۔ آندھرا پردیش میں 900 سے زائد افراد ہلاک ہوئے۔ آل انڈیا ریڈیو کے مطابق ملک کے شمال اور جنوبی علاقوں میں بھی گرمی سے 100 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ سب سے زیادہ گرمی ضلع نالگوندا میں ہوئی جہاں درجہ حرارت 50 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا۔

مقبوضہ کشمیر میں 9 جاں بحق۔ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج نے مزید 9 افراد کو جاں بحق کر دیا ہے۔ اور سرچ آپریشن کے دوران 8 افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔

آسٹریلیا کے خلاف ویسٹ انڈیز کی مسلسل تیسری کامیابی۔ ورلڈ چیمپئن آسٹریلیا کو ویسٹ انڈیز کے ہاتھوں ایک روزہ میچوں کی سیریز میں آخری تینوں میچز میں مسلسل شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اوپنر ویول ہائنڈز کی لگاتار سنچریوں نے ویسٹ انڈیز کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ تاہم آسٹریلیا نے یہ سیریز 4-3 سے جیت لی ہے۔ ویول ہائنڈز کو مین آف دی سیریز کا ایوارڈ دیا گیا۔ انہوں نے تین سنچریاں سکور کیں۔

بقیہ صفحہ 6

والدین میں سے شرعی حصہ بصورت نقد رقم -/54000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فریدہ اسلم زوجہ ملک محمد اسلم دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد اعظم وصیت نمبر 30577 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد اسلم خاوند موصیہ

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

بدھ	4۔جون	زوال آفتاب	12-07
بدھ	4۔جون	غروب آفتاب	7-13
جمعرات	5۔جون	طلوع فجر	3-21
جمعرات	5۔جون	طلوع آفتاب	5-00

سرحد اسمبلی میں شریعت بل منظور

سرحد اسمبلی نے اپنے خصوصی اجلاس کے دوران متفقہ طور پر شریعت بل منظور کرلیا ہے۔ اور آج کے بعد پورے صوبہ بھر میں شریعت بل فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔ اپوزیشن کو شریعت بل کے حوالے سے کئی تحفظات تھے۔ تاہم صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ محمد اکرم درانی، سینئر وزراء نے پارلیمانی لیڈروں سے مذاکرات کر کے شریعت بل کو متفقہ طور پر منظور کرانے میں کامیابی حاصل کی بل کی منظوری کے بعد وزیر اعلیٰ نے ایوان سے کہا کہ آج میں واضح اعلان کرتا ہوں کہ شریعت کے جتنے بھی احکامات ہوں گے ان پر عمل بھی ہوگا۔ آج کے بعد کوئی حاکم قرآن وسنت کے فیصلے کے خلاف ہونے کی صورت میں یہاں نہیں رہے گا کیونکہ اس کی یہاں کوئی گنجائش نہیں رہے گی۔ انہوں نے کہا 55 سال سے جو آرزو تھی وہ آج پوری ہوئی ہے۔

وفاقی حکومت کا 15 ارب قرضہ نئے مالی سال میں ادا کردیا جائے گا

وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ حکومت پنجاب کے ذمہ پندرہ ارب روپے کا واجب الادا وفاقی حکومت کا قرضہ نئے مالی سال میں ادا کردیا جائے گا تا کہ سماجی ترقی کے شعبے بالخصوص صحت وتعلیم کے لئے مزید وسائل مہیا ہوسکیں۔ اور مالیاتی نظم وضبط قائم کر کے ترقی کے عمل کو تیز تر کیا جا سکے۔ اسلام آباد میں وفاقی وزیر خزانہ شوکت عزیز کے ساتھ سینئر حکام کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پنجاب کے قرضوں کی ادائیگی کے لئے جامع حکمت عملی کا مقصد صوبے پر قرضوں کا بوجھ کم کر کے سماجی شعبے کی ترقی کے لئے زیادہ وسائل کی گنجائش پیدا کرنا ہے۔ صوبے کی حکومت کا بنیادی ایجنڈا مجموعی سماجی اقتصادی ترقی ہے۔

مذاکرات کے مثبت سگنل مل رہے ہیں

پاکستان نے کہا ہے کہ پاک بھارت مذاکرات کی بحالی کے حوالے سے مثبت سگنل سامنے آرہے ہیں اعتماد کی بحالی کے اقدامات پر بھی جلد عملدرآمد شروع ہوگا دونوں ممالک کشمیر سمیت تمام تنازعات پر امن طریقے سے بات چیت کے ذریعے حل کرنے کے حوالے سے پرامید ہیں۔ بھارت سے مذاکرات کے دوران نیوکلیئر ایشو پر بھی بات ہوگی ہائی کمشنر کی تعیناتی کی تاریخ طے نہیں ہوئی۔ ریلوے اور بس سروس کی بحالی کے لئے تیاریاں جاری ہیں۔

بجٹ میں عوام کو ریلیف ملنا چاہئے

حکومت بجٹ بناتے وقت مہنگائی اور بے روزگاری کو مدنظر رکھے۔ کاش نیا بجٹ عوام کو یہ نوید سنائے کہ یوٹیلٹی بلز، آٹا، تیل، گھی، گوشت سستا ہوگیا ہے۔ ایل ایف او کا نفاذ نہ ہونے بجٹ میں عوام کو ریلیف ملنا چاہئے۔ ان خیالات کا اظہار مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے بجٹ 2004ء کی آمد پر ایک اخبار کے خصوصی سروے میں کیا۔ اس سروے میں کہا گیا آئندہ بجٹ میں ریلیف کی توقع رکھنا فضول ہے۔ ملک کی نصف آبادی انتہائی تنگی میں وقت گزار رہی ہے گھریلو بجٹ میں خسارے کا سارا نقصان ایک غریب کو اٹھانا پڑتا ہے۔ مڈل کلاس کا سفید پوش طبقہ اور لوئر کلاس بجٹ سے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔

وزیر اعظم جمالی کی صدر مشرف سے ملاقات

وزیر اعظم میر ظفر اللہ خان جمالی اور صدر جنرل مشرف کے درمیان ون ٹو ون ملاقات ہوئی جو 45 منٹ جاری رہی۔ اس اہم ملاقات میں ملک کی مجموعی صورتحال آئندہ مالی سال کے بجٹ، لیگل فریم ورک آرڈر پر اپوزیشن جماعتوں سے مذاکرات کی صورتحال اور سرحد میں ضلعی ناظمین کی جانب سے استعفوں کے معاملات زیر غور آئے۔ ذرائع نے بتایا کہ دونوں شخصیات نے مذکورہ معاملات پر متفقہ حکمت عملی اختیار کرنے سے اتفاق کیا۔ اس کے علاوہ وزیر اعظم نے صدر کو حکومت مخالف جماعتوں کے ساتھ ایل ایف او کے معاملہ کے حل کے لئے اپنے رابطوں کے بارے میں بھی اعتماد میں لیا۔ مستقبل کی سیاسی حکمت عملی اور حکومت کی آئندہ پالیسیوں کے حوالے سے اس ملاقات کو نہایت اہم قرار دیا جارہا ہے۔

صدر پارلیمانی نظام کے حق میں ہیں

مسلم لیگ ق کے سربراہ اور قومی اسمبلی میں حزب اقتدار کے پارلیمانی لیڈر چودھری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ آئین میں صدارتی نظام کی کوئی گنجائش نہیں۔ پارلیمانی جمہوری سسٹم 1973ء کے آئین سے مطابقت کے ساتھ قائم ہے اس کو سامنے رکھتے ہوئے صدر مملکت نے الیکشن کروائے اور الیکشن کے بعد پارلیمانی حکومت قائم کی۔ انہوں نے کہا موجودہ پارلیمانی جمہوری نظام خود صدر مملکت کا لایا ہوا نظام ہے۔ اور صدر مملکت خود کہتے ہیں کہ پارلیمانی نظام چلنا چاہئے۔ صدر مملکت کے دورہ امریکہ کو بڑی اہمیت دی جارہی ہے۔ جس کے بعد سیاسی تبدیلیاں ہوں گی۔

ملک بھر میں شدید گرمی

پنجاب سمیت ملک بھر کے مختلف حصوں میں شدید گرمی اور لو کے باعث 6 افراد جاں بحق ہوگئے۔ نوشہرہ ورکاں میں 3 افراد کا گرمی سے ہارٹ فیل ہوگیا۔ دیگر علاقوں میں بھی متعدد بیہوش ہوگئے۔ والدین نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ موسم کی شدت کو مدنظر رکھتے ہوئے سکولوں میں فوری گرمی کی چھٹیوں کا اعلان کیا جائے۔ جنوبی پنجاب کی طرح صوبائی دارالحکومت لاہور میں بھی گرمی کی شدید لہر آئی جہاں درجہ حرارت 44.2 سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا۔ ماہرین موسمیات کے مطابق گرمی کی شدت میں کمی کا کوئی امکان نہیں۔ سڑکیں، گلیاں اور بازار مکمل سناٹے کا منظر پیش کرتے رہے۔ ڈاکٹروں نے عوام کو مشورہ دیا ہے کہ وہ دوپہر کو باہر نکلنے سے پرہیز کریں اگر مجبوراً باہر نکلنا ہو تو سر ڈھانپ کر اور احتیاطی تدابیر اختیار کر کے باہر نکلیں۔ صوبہ پنجاب میں سب سے زیادہ گرمی بہاولنگر میں ریکارڈ کی گئی جہاں کا درجہ حرارت 46.6 سینٹی گریڈ رہا۔ فیصل آباد میں 45 اور بہاولپور میں 44.8 سینٹی گریڈ درجہ حرارت رہا۔

خواہش ہے اس بار اسمبلیاں نہ ٹوٹیں

مسلم لیگ پنجاب کے صدر سردار ذوالفقار کھوسہ نے کہا ہے کہ جب تک پارلیمنٹ منظوری نہ دے ایل ایف او آئین کا حصہ ہے نہ بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا بعض نکات پر ایم ایم اے اسے تسلیم کرنے کا عندیہ دے رہی ہے۔ تاہم مسلم لیگ ن کا موقف بڑا واضح ہے کہ صدر پاکستان کا انتخاب آئین میں درج مروجہ طریقہ کار کے تحت ہونا چاہئے ہم جمہوری نظام کو نقصان پہنچانا نہیں چاہئے ہماری خواہش ہے کہ اس بار اسمبلیاں تحلیل نہ ہوں۔ اور نظام اسی طرح چلتا رہے۔

وزارت مذہبی امور میں ایک ارب کے گھپلے

آڈیٹر جنرل آف پاکستان نے وزارت مذہبی امور اور اس کے ماتحت اداروں میں ایک ارب 11 کروڑ سے زائد کی مالی بے قاعدگیوں اور بد عنوانیوں کا انکشاف کیا ہے وزارت کے کئی سابق وفاقی وزراء اور سیکرٹریز گاڑیوں کا ناجائز استعمال کرتے رہے۔ حجاج کی بہبود کے فنڈ میں وسیع پیمانے پر گھپلوں کو بھی بے نقاب کیا گیا ہے۔ جس میں سابق وزیر تعلیم ومذہبی امور سید خورشید احمد شاہ، ملک فرید اللہ خان اور سابق پارلیمانی سیکرٹری حاجی بسم اللہ خان شامل ہیں۔ آڈیٹر جنرل آف پاکستان نے صدر کو پیش کی جانے والی 33 صفحات پر مشتمل اپنی رپورٹ میں وزارت مذہبی امور میں 1994ء سے 2001ء کے دوران ہونے والی مالی بے قاعدگیوں کو بے نقاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ حاجیوں کی بہبود کے فنڈ کو مناسب طریقہ سے استعمال نہیں کیا گیا۔ انہوں نے رپورٹ میں کی جانے والی بے قاعدگیوں سے تفصیلی طور پر پردہ اٹھایا ہے۔ جو اس قسم کی وزارت سے بعید از قیاس ہے۔

حکیم عبدالحمید اعوان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
• ہر ماہ 3-4-5 تاریخ عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-638719
• ہر ماہ 6-7 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ رحمان کالونی مکان نمبر P-7/C فون نمبر: 04524-212855-212755
• ہر ماہ 10-11-12 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٰہی اسٹیڈیم سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4415845
• ہر ماہ 15-16-17 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 0451-214338
• ہر ماہ 23-24 تاریخ ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 0691-50612
• ہر ماہ 25-26-27 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان فون: 061-542502
• کرسچن ٹاؤن مین کورنگی روڈ نزد کورنگی بس ڈپو کراچی نمبر 31
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
مطب حمید
ہیڈ آفس
نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
فون کلینک: 0431-891024-892571
سب آفس چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون: 0431-219065-218534

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH: 04524-212434, FAX: 213966

قائم شدہ 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
★ ریلوے روڈ فون- 214750
★ اقصیٰ روڈ فون- 212515
SHARIF
JEWELLERS

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29